9515- پردہ اتنے ہتمام سے کیوں حالانکہ یہ ارکان اسلام میں شامل نہیں

سوال

کیا کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ جب پردہ دین کے پانچ ارکان میں شامل نہیں ہے تو پھر اس کی اتنی اہمیت بھی نہیں ؟

پسندیدہ جواب

یہ بات غلط ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے عورت کے لیے پردہ کرنا فرض کیا ہے، اور یہ حکم اسے اپنی زینت کو چھپانے کے متعلق ہے، جس میں عورت کا چہرہ اور سینہ اور باقی ساری زینت شامل ہے، اور یہ چیز اللہ تعالی نے اس کی حفاظت کے فرض کی ہے، اور اس لیے کہ عورت توہین آمیز رویہ سے محفوظ رہے، اس لیے کہ عورت شہوت کا مقام ہے، اور اسے دیکھنا پرفتن ہے، لہذا جب وہ پردہ نہیں کریگی بلکہ اپنی زینت والی اشیاء ظاہر کریگی تو شہوات اس کا پیچھا کرینگی، اور لوگ اس سے تعلق قائم کرنے اس کے پیچھے بھاگ نکلیں گے، یہی چیز کثرت زنا اور اس کے اسباب میں شامل ہے، اس لیے اللہ تعالی نے اسے ختم کرنے کے لیے عورت کو پردہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

.{اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پاجاؤ}۔النور(31).

خمار اسے کہتے ہیں جو اس سے نیچے لٹکائی جائے اور چہرہ ڈھانپا جائے، اور اسی طرح جلباب اس چادر کو کہا جاتا ہے جس سے عورت اپنے آپ کو ڈھانپتی ہے، اور اس کے جسم کا کوئی حصہ ظاہر نہیں ہوتا.

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردہ کے پیچھے سے طلب کرو، یہ ان کے اور تمہارے دلوں کے لیے پاکیزگی کا باعث ہے}۔الاحزاب(53).

تو یہ حکم عورت کی حفاظت کے لیے ہے تاکہ وہ لوگوں کا کھیل نہ بن جائے.